تبصرہ کتب

نام کتاب : امعان فی اقسام القرآن

مصنف : مولانا حمید الدین فراہی

طابع وناشر : موسسة دار القران الکریم بالکویت

قرآنی اقسام سے متعلق مولانا فراہی کی مشہور عربی کتاب کا یہ نیا ایڈیشن ہے جو حال ہی میں شائع ہوا ہے۔ اس ایڈیشن پر ناشرین نے سال اشاعت ۱۹۸۰ء/۱۴۰۰ھ درج کیا ہے لیکن فی الواقع یہ کتاب اس سے پہلے چھپ کر آگئی تھی۔ ستمبر ۱۹۷۹ء میں یہ کتاب نجی ذرائع سے پاکستان پہنچ کر میرے ہاتھ آچکی تھی۔ مدت سے یہ کتاب ناپید تھی اور علمی حلقوں میں یہ سوال بار بار اٹھایا جاتا رہا کہ آخر مولانا فراہی کے تلامذہ اور ارادتمند ان کی مطبوعہ اور غیر مطبوعہ تصانیف کی طباعت و اشاعت کا سامان کیوں نہیں کرتے۔ شکر ہے کہ فراہی مکتب فکر کے ایک رکن اور مولانا کے بالواسطہ شاگرد مولوی عبدالحسیب اصلاحی، استاذ جامعۃ الفلاح بلریا گنج، اعظم گڑھ نے اس کام کا بیڑا اٹھایا اور بلاد عرب سے ان کی تصانیف کی اشاعت کا بندوبست کیا۔ امید ہے کہ یہ سلسلہ جاری رہے گا اور مولوی صاحب کی کوششوں سے مولانا فراہی کی جملہ تصانیف چھپ کر دستیاب ہونے لگیں گی۔ عرب ممالک سے ان کی اشاعت فال نیک ہے۔ مولانا فراہی کی کتابوں کے اصل مخاطب عرب اور عربی داں ہی ہیں۔

امعان مولانا فراہی کی وہ تصنیف ہے جو ان کے ہاتھوں مرتب ہو کر ان کی

زندگی ہی میں پریس جا چکی تھی مگر قضا نے انہیں اتنی مہلت نہ دی کہ وہ اسے زیور طبع سے آراستہ دیکھ سکتے۔ ۱۳۴۹ھ میں اس کتاب کا پہلا ایڈیشن دارالمصنفین اعظم گڑھ نے اپنے خرچ پر مطبعۂ سلفیہ قاہرہ سے چھپوا کر شائع کیا۔ جبکہ مولانا اس دنیا سے رخصت ہو چکے تھے۔ کتاب کے آخر میں ترجمہ صاحب ھذہ الرسالۃ کے زیر عنوان مولانا سید سلیمان ندوی کا لکھا ہوا ایک مختصر سوانحی خاکہ شامل ہے جس میں وہ لکھتے ہیں

بعثنا ھذہ الرسالۃ للطبع ، وما جماعی یرزق فلم یمض شہر حتی فوجئنا بموتہ، وفجعنا بالحزام حیاتہ۔"

مولانا کا انتقال ۱۹ جمادی الثانی ۱۳۴۹ھ (۱۱ نومبر ۱۹۳۰ء) کو ہوا۔ اور سید صاحب کے مضمون پر ۲۷ شعبان ۱۳۴۹ھ کی تاریخ درج ہے۔ اس طرح اندازاً جمادی الاولیٰ ۱۳۴۹ھ میں یہ کتاب طباعت اولیٰ کے لئے پریس کو دی گئی ہو گی اور اسی سال کے آخری مہینوں میں چھپ کر شائع ہو گئی۔ معلوم ہوتا ہے کہ اس کتاب کی نشرو اشاعت عرب ممالک میں کماحقہ نہ ہو سکی۔ اس کی وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ اسے ایک ایسے ادارے نے شائع کیا جو برصغیر کے ایک دور افتادہ مقام پر واقع ہے۔

ماہنامہ الضیاء لکھنؤ نے اپنی اشاعت کا پہلا سال مکمل کرنے کی تقریب سے اس کتاب کو ذی قعدہ اور ذی الحجہ ۱۳۵۱ھ کے شماروں کی جگہ اپنے قارئین کی نذر کیا۔ چنانچہ الضیاء کے فائلوں میں یہ کتاب موجود و محفوظ ہے۔ اس کتاب کا ترجمہ مولانا امین احسن اصلاحی نے اُردو میں کر دیا تھا اس لئے اردو خوان طبقہ بھی اس سے مستفید ہوا۔ اردو ترجمے کے ہندوستان و پاکستان سے کئی ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ مولانا اصلاحی کا ترجمہ رواں اور سلیس ہے اور کتاب کے مطالب کو بوجہ احسن ادا کرتا ہے۔ لیکن ترجمہ بہر حال ترجمہ ہی ہوتا ہے۔ عام مطالعہ اور استفادہ کے لئے بصورت مجبوری اس

سے کام لیا جا سکتا ہے۔ مگر بحث و نظر یا تحقیق میں ترجمے پر اکتفا نہیں کیا جا سکتا۔ کسی تصنیف کی قدر و قیمت اور مصنف کا مرتبہ جاننے کے لئے اصل کا مطالعہ ضروری ہے۔

امعان کا نیا ایڈیشن طابع و ناشر کے علاوہ جن کا پتہ اوپر درج کیا گیا مندرجہ ذیل پتوں سے بھی حاصل کیا جا سکتا ہے۔

مدرسۃ الاصلاح سرائے میر اعظم گڑھ۔ یوپی۔ انڈیا۔

جامعۃ الفلاح۔ بلریا گنج اعظم گڑھ، یوپی، انڈیا۔

(شرف الدین اصلاحی)